

Date: _____

Day: _____

Name: Ayesha Younas

Batch #: 84

Subject: اسلامیات

Assignment:

سوال نمبر 1

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کو انفرادی و اجتماعی زندگی کے حوالے سے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے، مکمل تصور فراہم کرتا ہے جو کہ انسان کی فطرت کے عین مطابق اور زمانہ کے تقاضوں کو قبولی جانتا ہے۔

اسلام کے معنی:

- لفظی معنی: اسلام کا لفظ "سلم" سے بنا ہے جس کے معنی ہیں "سیردگی، ٹھکانہ اور امن و سلامتی" ہیں۔
- اصطلاحی معنی: اصطلاحی اعتبار سے اسلام سے مراد ہے کہ اللہ کے احکامات کو ماننے سے جوئے، اس کے احکامات کی پیروی کرنے سے جوئے، امن میں داخل ہو جانا۔
- ہم اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دیں اسلام کہلاتا ہے۔

- شرعی معنی: شریعت میں اسلام کا مفہوم ہے: "اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا۔"

اسلام کی نمایاں خصوصیات :

اسلام ایک الیادیل ہے جس کی خصوصیات اے شمار ہیں ان میں سے چند کا ذکر اور اس کا مفہوم نیچے تحریر مشورہ ہے ۔

- توحید کا منفرد تصور
- عقیدہ رسالت
- عزیمت النسانیت
- ضابطہ حیات
- اخوت پر مبنی دین
- عقل و فطرت پر مبنی دین
- محبت و تقسیم کرنے والا دین
- تعصب سے پاک
- حکم کتاب کا حاصل
- اشاعت علم کا حاصل
- انسانیت کو فروغ
- سماجی انصاف کا حاصل

(۱) توحید کا منفرد تصور :

توحید اسلام کی بنیاد ہے ۔ توحید سچائی کی دلیل اور کلمہ کا پہلا حصہ ہے ۔

سورۃ اخلاص کی آیت نمبر (۱-۴) میں فرمایا گیا،

ترجمہ:

”توحید اسلام کا بنیادی مرکز ہے“

ہم رسول پر ایمان لائے توحید کی بدولت، عقائد اور عبادات پر ایمان لائے توحید کی وجہ سے اور تو اور انفرادی و اجتماعی زندگی کے معاملات پر عمل پیرا ہوئے توحید کی بدولت اسی لیے **سورۃ بقرہ** کی آیت نمبر 30 میں ارشاد ہوا۔

ترجمہ:

”توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔“

پیغمبر نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ:

”اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور اس

قلعہ میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔“

ایک اور جگہ پر ارشاد ہوا:

ترجمہ:

”پیغمبر سے پہلے جتنی بھی بنی نازل ہوئے ان

سب کو یہی وحی ملی کہ اللہ کے سوا کوئی

معبود نہیں تو تم سب اسی کی عبادت کرو۔“

(۵) عتیدہ رسالت:

عتیدہ رسالت اسلام کی دوسری اہم خصوصیت ہے۔

اور کلمہ کا دوسرا اہم جزو ہے۔ اسلام میں اہم

خصوصیت عتیدہ رسالت اور عتیدہ رسالت میں

ختم نبوت ہے۔

سورۃ اعزاب کی آیت نمبر 40-33 میں ارشاد ہوا:

Date: _____

Day: _____

ماکان محمد ابا احد صلوات اللہ علیہ

وہ خاتم النبیین

ترجمہ:

”نبی کریمؐ ہم میں سے کسی کے والد نہیں ہیں، بلکہ وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔“
رسولؐ کی زندگی سچا رہنے کی تعلیم دینے کے لیے آئی تھی۔
زندگی سے ہمیں زندگی گزارنے کے طریقے بتا دے،
زندگی کے اصول و ضوابط اور قوانین کے بارے میں
سہجائی حاصل ہوئی اور سب سے ضروری دین کی
طرف غیب سے پیدا ہوئی۔
آیت کا ارشاد ہے:

ترجمہ:

”بے شک میں انسانیت کے لیے ایک
حکیم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔“
اللہ تعالیٰ نے اپنے اور رسولؐ سے متعلق فرمایا:

ترجمہ:

”اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے
رسولؐ کی اطاعت کرو۔“

سورۃ النجم کی آیت نمبر (3-4) میں ارشاد ہے:

ترجمہ: ”بنفیر اپنی طرف سے کوئی بات نہیں

جاتا بلکہ یہ اللہ کا پیغام پہنچا رہی ہیں

بنفیر کی بات پر عمل کرنا ایسا ہے جس سے

اللہ کی بات پر عمل کرنا۔“

﴿عزمت النساء﴾:

اسلام نے انسان کو بید-عزت بخشی ہے۔ اسلام
نے انسان کو اعلیٰ مقام و مرتبہ سے نوازا ہے۔
سورة البقرة کی آیت نمبر 3 میں ارشادِ باری تعالیٰ

۲:

(ترجمہ) ”اور یاد کرو جب تمہارے رب نے تم سے کہا
کہ میں زمین پر اپنا نائب بنانا والا ہوں“
اس سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ نے اسلام میں انسان
کو کسی قدر اعلیٰ درجہ دیا ہے اسے اپنا نائب اور
بمقام بنائے رکھا ہے۔

یہاں تک کہ جب انسان کو اللہ نے پیدا کیا تو **سورة**
تین میں اس کو ”**احسن تقویم**“ کے لقب سے
مخاطب کیا

اور جب انسان پیدا ہو گیا تو **سورة بنی اسرائیل**
میں فرمایا

ترجمہ:

”بے شک ہم نے اولادِ آدم کو عزت
سے نوازا ہے“

اس آیت سے بہت سی چیزیں واضح ہوتی ہیں کہ
اللہ نے انسانوں کو تمام مذہب اور نظاموں پر
برتری دی ہے اور اسے اعلیٰ درجہ پر فائز کیا ہے۔
یہاں تک کہ فرشتوں سے بھی زیادہ عزت بخشی ہے۔
اور یہ عزت اللہ نے بغیر کسی تفریق کے انسان کو
دی ہے یہاں تک کہ قرآن میں غیر مسلموں کو بھی

Date: _____

Day: _____

عزت دینے کا حکم ہے۔

← اور یہ عزت نہ صرف مردوں اور نہ صرف عورتوں کے

یہ مخصوص ہے بلکہ یہ تو سب کے لیے ہے۔

← اور تو اور اللہ نے خواجہ سراؤں کو بھی مکمل عزت

دینے کا حکم دیا ہے۔

اللہ نے اس عزت کو نوازنے کے ساتھ ساتھ اس کا تحفظ

بھی دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا،

وَقُتِلُوا مِنْ تَشَاوُتٍ لَّاهِ مِنْ تَشَا

ترجمہ:

”اشک عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔“

(۵) ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ زندگی کے ہر

محاملے میں ہمیں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انسان

کو اجتماعی و انفرادی زندگی میں رہیں سہیں اور

باقی معاملات اس رہنمائی کرتا ہے۔

← بلایت کا سلسلہ تو پرورش سے ہی

شروع ہو جاتا ہے۔ بچہ حال کی گود سے علم حاصل

کرنا شروع کرتا ہے جیسا کہ حدیث ہے:

ترجمہ:

”حال کی گود چپکی پہلی درس گاہ ہے۔“

اس کے بعد بچہ اپنے ارد گرد کے حاحول، لوگوں سے سیکھتا

اور بعد اوقات تو اسے مکمل دینی تعلیمات

کنڈے مدرسہ بھیج دیا جانا ۲

← اسلام ہمیں **تعلیم** سے متعلق بھی رہنمائی فراہم کرتا ۲ بلکہ یہ تو ضروری قرار دیا گیا ہے آٹ نے ارشاد فرمایا

طلب علم فرضتہ علی کل مسلم

ترجمہ:

”علم حاصل کرنا تمام مرد و عورت پر فرض ہے ۲“

← اسلام ہمیں **روزگار** کے بارے میں بھی حکم الہی فراہم کرتا ۲ حلال اور حرام میں فرض واضح کرتا ۲ جیسے کہ فرمایا:

ترجمہ:

”حصولِ رزقِ حلال عین عبادت ہے“

← اسلام ہمیں ہمارے **خاندانی نظام** سے متعلق بھی ہدایت فراہم کرتا ۲ جس میں ہر قسم کے حقوق و فرائض شامل ہیں جیساکہ مثلاً عورتوں اور مردوں کے حقوق و فرائض، میاں بیوی کے حقوق و فرائض، رشتہ داروں، یمسائل، اور بچوں کے حقوق و فرائض شامل ہیں۔

← یہاں تک کہ ہماری **انفرادی و اجتماعی زندگی** میں موجود نظاموں کی بھی رہنمائی فراہم کرتا ۲ ان میں مختلف نظام جیسے کہ سماجی، معاشرتی، سیاسی، اصول و انصاف اور بین الاقوامی معاملات شامل ہیں۔

(۵) اخوت پر مبنی :

اسلام کا ایک اہم پہلو اخوت ہے۔ نبیؐ کے
 فضیلتانِ محمدیہ میں داخل ہونے والوں میں
 جو وہ اخوت تھی وہ سارے عالم میں تلاش
 کرنا ناممکن ہے۔ یہ اسلام کا احسان ہے کہ
 ریاستِ مدینہ کی بنیاد بڑی توسیع سے
 اخوت کو وہاں کے لوگوں میں باندھ دیا گیا
 جس سے ان کے رہائش اور خوراک کا بندوبست
 بھی ہوا اور محبت بھی بڑھ گئی

(۵) عقل و فطرت پر مبنی :

اسلام کے اصول عقل و فطرت پر مبنی ہیں اسی لیے
 اس کا سینہ ان تمام نظاموں کے لیے کھلا ہے جو
 اس کے بلند اصولوں کی ہم آہنگی کریں اور انسان
 کی فحش فحش کی دلیل دیں چاہے وہ کہیں بھی
 ہوں۔ اس طرح اسلام نے تمام قدیم بلندوں
 کو فروغ دینے اور انہیں اپنے دامن میں
 لینے کی کوشش کی جس سے مسلمانوں کو
 بھی فائدہ ہوا اور عام انسانیت کو بھی

(۵) محبت تقسیم کرنے والا :

اسلام کی ایک بڑی یہ خصوصیت بھی ہے کہ
 کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ اسلام محبت
 الہی کی تعلیم کن لفظوں میں بیان کرتا ہے

Date: _____

Day: _____

وہ "رب العالمین" ہے جو ہر چیز کو نشوونما قبول کر سکتی ہے۔ اُسے وجود بخشنے والا اور اسی سبب کو قائم رکھنے والا۔ وہ رحمن ہے یعنی کمال رحمت والا اور وہ رحیم ہے۔

حضور سے کسی عورت نے پوچھا،
ترجمہ: "کہ کیا اللہ کا پیارا اپنے بندوں سے ملے
پیار سے زیادہ نہیں جو وہ اپنے سے کرتی ہے؟"
آپ نے جواب دیا:

یہ بالکل درست بات ہے۔
ایک اور حدیث میں ہے،
ارجح ان فل الارض یحکمہ من فی السماء
ترجمہ:
تم اہل زمین پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے گا۔

۵) تعصب سے پاک:

اسلام کو بدنام کرنے کے لیے بہت سے الزام لگائے گئے اور بعض الزام تو وہ ہیں جو الزام لگانے والوں میں ہی ثابت تھے مگر انہوں نے بڑی چالاکی سے اپنے کڑوے چھاکر مسلمانوں کے سر تھوپ دیا اور نا اہل مسلمان کو اسلام کی تعلیم کا نتیجہ قرار دیا اور دین اسلام کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا جب کہ اسلام کا نمایاں وصف یہ ہے کہ اسل
اسلام ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے اور اسکی

لفی کرتا ہے۔

(۵) مکمل کتاب کا حاصل:

اسلام ایک مکمل کتاب کی مانند ہے جس میں شک کی کوئی بنیاد نہیں۔ یہاں بات اسلام کی مقبول ترین اور آخری کتاب قرآن مجید کی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ

ترجمہ:

”یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الہی ہونے میں کوئی شک نہیں۔“

اگر قرآن اچھی نازل ہوتا تو اس کے ایک حرف میں بھی تبدیلی کی ضرورت نہ ہوتی کیونکہ یہ پر زماں کی مطابقت کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس میں کسی قسم کے شک کی بنیاد نہیں ہے۔

ارشاد ہوا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

ترجمہ:

”بے شک ہم نے یہ کتاب نازل کی ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔“

(۵) اشاعت علم کا حاصل:

اسلام کو ایک روشن چراغ قرار دیا گیا ہے

Date: _____

Day: _____

جو اس کی نشانیوں اور پیغام کی صداقت کی رہنمائی کرتا ہے اور جہالت کی نفی کرتا ہے۔ اسلام میں علم کے تقدس کو عبادت کے تقدس سے زیادہ بہتر قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ ان کی نگاہ میں علم بجا ہے خود عبادت ہے جو حق بتاتا ہے، ایمان پر قائم رکھتا ہے اور جس کی فضا میں خرافات غائب ہو جاتی ہیں۔

اسلام سے ہم علم کی فضیلت سے سب غاری تھے۔ عرب تو پڑھ لکھنے سے بھی غافل تھے۔ یہی حال باقی ممالک کا بھی تھا۔ لیکن اسلام نے اگر علم کی روشنی سے سب کو روشناس کر دیا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يرفع الله الدين امنو حسنكم والذين اولو العلم درجت

ترجمہ: ”اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو ایمان لائے اور ان کے جن کو علم حاصل ہوا۔“

پہلے بلندی درجات میں علم کو ایمان کے ساتھ ساتھ بیان کیا گیا ہے ارشاد ہوا۔

ترجمہ:

”ایہ رب کے نام کے ساتھ علم حاصل کرو جس نے تم کو پیدا کیا جس نے تم کو جسے جوڑے ہوئے ہوئے سے پیدا کیا“

Date: _____

Day: _____

﴿۵﴾ النسائیت کے فروع :

اسلام نے النسائیت کے فروع کو بہت سی عملی مثالوں اور تعلیمات سے بیان کیا ہے۔
انسان کے اندر تبدیلی کی طور پر کچھ خوبیاں ہوتی ہیں اُسے جائے کر وہ انہیں بغیر کسی تفریق کے استعمال کریں۔
ارشاد ہوا:

ترجمہ:

”ہم نے تم کو ایک مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور پھر تمہیں مختلف قبیلوں اور قوموں میں تقسیم کر دیا گیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔“
بیسویں صدی میں اسلام میں صرف انسانوں اور جانوروں کے حقوق پر روشنی ڈالی تھی اور اسی کی اہمیت کو واضح کیا تھا۔
لیکن اکیسویں صدی میں اسلام نے ان سب کے حقوق کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی حفظ پر بھی روشنی ڈالی اور اس کی اہمیت کو واضح کیا۔
یہاں تک کہ انسانی جان کے حفظ پر بھی بہت بشارتہ کیا گیا۔

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 32 میں ارشاد ہوا:

ترجمہ: ”ایک انسان کا قتل ناحق پوری انسانیت کا قتل ناحق ہے۔“

Date: _____

Day: _____

(۵) سمائی انصاف کا حامل:

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے تاکہ اس نے
حقیقی سمائی انصاف اور حقیقی جمہوریت کے
قیام کے لیے ایک حکومت کا نظام بنایا جس
سے آزادیاں پروان چڑھیں اور عوام کو ہر ظلم و ستم
سے بچا سکیں۔ اس نظام حکومت کے رہنما
خطوط کو جو قوصیل آج بھی اختیار کیے ہوئے
ہیں اطمینان سے زندگی گزار رہی ہیں

